2293 ـ کیا باسکٹ بال کھیلنا قبول اسلام کے منافی اورمعارض ہے

سوال

میں غیرمسلم نوجوان ہوتے ہوئے آپ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کیا یہ ممکن ہے کہ میں قبول اسلام کے بعد بھی اپنا باسکٹ بال کھیل جاری رکھ سکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں آپ اسلام قبول کرکے باسکٹ بال کھیل سکتے ہیں جب کہ اس میں کوئ حرام چیز شامل نہ ہو اورنہ ہی اس میں کوئ نقصان دہ چیز ہو ، اورپھراسلام جسم کے لیے مفیداورجسم کے عضلات اوراعضاء کومضبوط کرنے والے کھیلوں کوممنوع قرار نہیں دیتا ۔

بلکہ انسان پرجسم کا حق ہے کہ وہ اس کا خیال رکھے جسیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(یقینا آپ کے جسم کا بھی آپ پر حق ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر(4800) ۔

اورباسکٹ بال کے فوائد میں نشانہ صحیح کرنا بھی شامل ہے اس سے ہدف کوباریک بینی سے ہٹ کرنے کا علم ہوتا ہے تو جب تک اس میں کوئ حرام کردہ کام نہ ہو باسکٹ بال کھیلنا جائز ہے مثلا اس میں جوا یا پھرستروالی جگہ کوننگا کرنا یا کسی کوتکلیف دینا اورجان بوجھ کرمارنا یا نماز کی ادائگی میں رکاوٹ وغیرہ شامل نہ ہوں ۔

اسی مناسبت سے میرے خیال میں آپ پرباسکٹ بال کے عالمی کھلاڑیوں میں سے بھی کچھ نےاسلام قبول کیا ہے وہ آپ پرمخفی نہیں ہوں گے تومیری آپ کونصحیت ہے کہ آپ قبول اسلام میں تردد کا شکار نہ ہوں اورنہ ہی اسلام میں داخل ہونےمیں تاخیر سے کام لیں اس لیے کہ اسلام میں داخل ہونے سے کوئ بھی چیزمانع نہیں ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کوحق کی اتباع و پیروی کی توفیق دے اورآپ کو راہ حق کی راہنمائ فرمائے ، اوراللہ تعالی ہی جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت سے نوازتا ہے ۔

واللہ اعلم .